O

قیام کرنا تھا سجدے میں جا پڑے کچھ لوگ
فتن کے عہد کی رعنائی میں گڑے کچھ لوگ

ستم کے دور کی تہذیب سے نہیں ڈرتے
امامِ وقت کی تقلید میں کھڑے کچھ لوگ

تمام شہر بکا، فرق صرف دام کا تھا
ضمیر و قلب کی خاطر تو بس اڑے کچھ لوگ

https://emad-ahmad.com/

بہت ملے جنہیں خواہش قتال و جنگ کی تھی
جہادِ نفس کے اندر فقط لڑے کچھ لوگ

طبیعتوں میں بہت انکسار رکھتے ہیں
گرے ہوؤں میں بھی رہتے ہیں گر بڑے کچھ لوگ

جو آسمان سے اونچے مزاج رکھتے تھے
سبھی کے سامنے مٹی میں جا گرے کچھ لوگ

خزاں بہار کے موسم میں آگئی تھی عماد
کھِلے تھے پھول کئی جب یہاں جھڑے کچھ لوگ

https://emad-ahmad.com/